© rasailojaraid.com

تمام عمر تجھے ایشیا سے پیار رہا — بھلا سکے گی کہاں ارضِ ایشیا تجھ کو
تری حیات حجابِ غمِ جدائی تھی — اسی حجاب نے سب سے چھپا دیا تجھ کو
بلا کے بارگہِ بختیارِ کاکی میں — کسے خبر، کہ مشیّت نے کیا دیا تجھ کو

تری ضیا ہے فروغِ دلِ وطن اب بھی
اس انجمن میں ہے تو شمعِ انجمن اب بھی

غریب

(از جناب بسمل شاہجہانپوری)

چراغِ داغ سے لے لے کے روشنی میں نے — کئے ہیں پرورشِ انوارِ زندگی میں نے
سرشکِ گرم کو رنگینیاں عطا کر کے — بنا دیا غمِ ہستی کو دیدنی میں نے
جلا کے خانۂ دل میں چراغِ صبر و رضا — گدا کو بخش دیا تاجِ قیصری میں نے
بنا کے جادۂ دل جادۂ توکل کو — سکھائی خضرِ طریقت کو رہبری میں نے
لٹا کے گوہرِ انجم صفات اے شبنم ! — ادا کیا ہے ترا فرضِ منصبی میں نے
کیا ہے کس نے رواں خوں رگِ عمارت میں — بتاؤں اے خطرِ اندیشِ مفلسی میں نے !
نسیمِ صبح کے پیغامِ سینہ چاکی پر — سکھائی غنچۂ خاموش کو ہنسی میں نے
ٹپک کے دستِ وفا طینتی سے جامِ ریا — رکھی خلوص پہ بنیادِ دوستی میں نے
اٹھا کے چہرۂ گل سے نقابِ نشۂ رنگ — دکھایا بزم کو انجامِ سرخوشی میں نے
ہنسا دیا مہ و انجم کی سربلندی پر — پلا کے ذرّوں کو جامِ فروتنی میں نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہنسیں نہ اہلِ وطن میرے زعمِ غربت پر	کہ اس میں دیکھی ہے شانِ پیمبری میں نے

جسے[1] سمجھ نہ سکیں گے بجز اہلِ حق سبتل

وہ اختیار کیا طرزِ زندگی میں نے۔

---

[1] میرا مقطع میری موجودہ زندگی کا آئینہ دار ہے اور یہ سب اکابرین کا صدقہ ہے۔

مسلمانوں کا عروج و زوال

(طبع دوم)

اس کتاب میں اولاً خلافت راشدہ اس کے بعد مسلمانوں کی دوسری مختلف حکومتوں، اُن کی سیاسی حکمت عملیوں اور مختلف دوروں میں مسلمانوں کے عام اجتماعی اور معاشرتی احوال و واقعات پر تبصرہ کر کے ان اسباب و عوامل کا تجزیہ کیا گیا ہے جو مسلمانوں کے غیر معمولی عروج اور اس کے بعد ان کے حیرت انگیز انحطاط و زوال میں مؤثر ہوئے ہیں طبع ثانی جس میں بہت کچھ اضافہ ہو گیا ہے۔ خصوصاً کتاب کے آخری حصے کی ترتیب بالکل بدل گئی ہے۔

انھیں غیر معمولی اضافوں اور مباحث کی تفصیل کی وجہ سے اس کے جدید ایڈیشن کو مطبوعات ۱۹۴۶ء کی فہرست میں رکھا گیا ہے اور اس کو ایک جدید کتاب کی حیثیت دی گئی ہے بڑی تقطیع ضخامت ۴۸۴ صفحات قیمت مجلد پانچ روپے قیمت غیر مجلد چار روپے۔

© rasailojaraid.com